السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ہم نے امام کے پیچھے نماز باجماعت ادا کی امام نے پانچ رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیرا اور جب اس سلسلہ میں بعض مقتدیوں نے امام کو بتایا توانہوں نے سجدہ سہو بھی نہ کیا توکیا ہماری نماز صحیح ہے یا نہیں؟اس طرح کے حالات میں واجب الاتباع چیز کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام ایک رکعت زیادہ پڑھادے اوراسے اس کا علم بھی ہو تو اسے سجدہ سہو کرنا لازم ہے۔ مقتدیوں نے اگراس اضافے کے عدم علم کی وجہ سے متابعت کی ہے توان کی نماز صحیح ہے۔ اور جس نے یہ جانتے ہوئے متابعت کی کہ امام زائد رکعت پڑھا رہا ہے۔ اس کی نماز باطل ہے جاننے والے کو چاہیے کہ تھا کہ وہ سبحان اللہ کہہ کر امام کو متنبہ کرتا اگرامام اپنی حالت پر اصرار کرتا اور واپس نہ لوٹتا تو یہ اس کی اتباع نہ کرتا بلکہ بیٹھ کر انتظار کرتا اور جب امام سلام پھیرتا تو یہ بھی اس کے ساتھ سلام پھیرتا مذکورہ لوگوں کو چونکہ شرعی حکم کا علم نہ تھا لہذا ان کی نماز صحیح ہے لیکن جب علم ہوگیا کہ ایک رکعت زائد پڑھی گئی ہے۔ تو پھر انہیں سجدہ کرنا چاہے تھا اور اگرانہوں نے سجدہ سہو نہیں کیا تو ان کی یہ نماز باطل ہے اور اب وقت طویل ہونے کی وجہ سے انہیں یہ نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر426

محدث فتویٰ